www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

"مدارسِ عربیہ کے اساتذہ اور تلامذہ کا بنیادی عقیدہ یہ ہے کہ علومِ اسلامیہ تعلیم حق تعالیٰ کی عبادت اور وراثتِ انبیاء ہے۔ یہ تعلیم ان کے دین و ایمان کی امانت اور دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی کا ذریعہ ہے۔"

آج اسلام خواہ ایک نظریہ کی حیثیت سے ہی ——— اگر زندہ ہے تو محض انہی مدارس کے طفیل زندہ ہے سرکاری اعانت و معاونت سے محروم بلکہ مخالفت و حوصلہ فرسائی کی فضا میں ان مدارس نے دینِ قیم کی شمع کو روشن کر رکھا ہے۔ روکھی سوکھی کھا کر، ٹوٹی پھوٹی چٹائیوں پر بیٹھ کر قرآن و حدیث۔ فقہ و کلام، تاریخ و سیر، صرف و نحو، بلاغت و ادب، منطق و فلسفہ اور ہیئت و ہندسہ جیسے دقیق علوم و فنون میں دسترس حاصل کرنا کوئی معمولی کارنامہ نہیں ہے۔ یہ وہ کام ہے جو جدید تعلیمی ادارے بھرپور سرکاری سرپرستی کے باوجود نہیں کر سکے۔ اس کتاب میں ایسے ہی ۸۹۳ مدارس عربیہ کا تعارف کرایا گیا ہے۔ حالانکہ پوری تگ و دو کے باوجود اس فہرست کے مکمل ترین ہونے کا دعویٰ نہیں کیا جا سکتا۔ یقیناً کئی اہم مدارس حافظ صاحب موصوف سے بروقت تعاون نہ کرنے کی بنا پر رہ گئے ہیں جیسا کہ انہوں نے ایسے مدارس کی ضلع وار فہرست ایسے ہر chapter کے اختتام پر دے دی ہے جن کو سوالنامہ بھیجا گیا لیکن جواب موصول نہ ہوا۔ اسی طرح کئی ایسے مدارس بھی رہ گئے ہیں جن کی اطلاع نہ مل سکی یا مرتب موصوف ہی سے ذہول ہو گیا مثلاً گوجرانوالہ میں جمعیت اہلحدیث کا بہت اہم مدرسہ جامعہ محمدیہ سابقہ مدینۃ العلم یا جامعہ شرعیہ جی۔ٹی۔ روڈ جو اپنی عظیم الشان عمارات میں شان و شوکت سے چل رہا ہے۔ مسلم اکادمی کے جائزہ مدارس عربیہ مغربی پاکستان کے دونوں ایڈیشنوں میں اس کا کہیں ذکر نہیں۔ ایسی چند ایک فروگزاشتوں کے باوجود کتاب ہر لحاظ سے بہت جامع ہے۔

حافظ نذر احمد صاحب کی سعی و کاوش کا صحیح اندازہ تو اصل کتاب کے مطالعہ اور متنوع مباحث کی اہمیت کے مطالعہ کے بعد ہی لگایا جا سکتا ہے تاہم تبصرے میں چند ایک جھلکیاں ملاحظہ فرمائیں۔

مدارس کا تعارف صوبہ وار اور ضلع وار کرایا گیا ہے مثلاً صوبہ پنجاب میں ۴۶۳ مدارس ہیں جن میں ۲۱۴۶۵ طلباء ۲۰۶۳ اساتذہ سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اسی طرح صوبہ سرحد، سندھ اور بلوچستان کے اعداد و شمار مہیا کیے گئے ہیں۔ مسلک کے لحاظ سے مدارس کی الگ الگ تعداد دی گئی ہے۔ قیامِ پاکستان سے پہلے اور پھر ہر دس سالہ تدریجی ارتقا کا نقشہ ضلع وار مرتب کیا گیا ہے۔ دار الکتب، دار الاقامۃ، کتابوں اور مقیم طلباء کی تعداد مہیا کی گئی ہے۔ مختلف اضلاع کے مدارس کا سالانہ آمد و خرچ کا نقشہ دیا گیا ہے۔ آمد

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

دخیرج کے سلسلہ میں حضرت مولانا محمد قاسم نانوتویؒ کے اصولوں کا قلمی عکس شامل کیا گیا ہے جو یقیناً ایک تبرک اور تاریخی تحریر ہے۔

مدارس کے تعارف کے سلسلہ میں جو تفصیلات دی گئی ہیں۔ ان کی ترتیب یوں ہے نام، پتہ، مہتمم، اور صدر مدرس کا نام۔ اساتذہ کرام کے اسمار گرامی۔ مدرسہ کی مختصر تاریخ۔ مسلک، نصاب، طلبار کی تعداد مطبوعات، میزانیہ۔

تقریباً ۲ ، مدارس کی مختلف پہلوؤں کی تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ مدارس کے تفصیلی تعارف سے پہلے ہر صوبہ کا تفصیلی نقشہ دیا گیا ہے جس کی پشت پر اس صوبہ کے مدارس کا یہ پہلو خلاصہ موجود ہے۔ اسی طرح ہر ضلع کے مدارس کے تعارف سے پہلے اس ضلع کا جامع "تاریخی، جغرافیائی اور معاشرتی تعارف کرایا گیا ہے۔ مختلف مدارس کے زیر اہتمام جو جرائد ورسائل شائع ہوتے ہیں ان کے نام پتے اور ٹیلیفون نمبر بھی کتاب میں درج کر دیئے گئے ہیں۔ غرض تعارف کا شاید ہی کوئی پہلو یا گوشہ رہ گیا ہو۔

کتاب کی افادیت واہمیت میں جو چیز خاص طور پر نمایاں حیثیت کی حامل ہے وہ مندرجہ ذیل ابواب ہیں!

"مدارس عربیہ میں طرزِ تعلیم، نظام تعلیم کے مختلف پہلو، دینی مدارس اور دنیوی تعلیم، مدارس عربیہ میں فنی اور پیشہ وارانہ تعلیم، مدارس عربیہ اور تعلیم نسواں۔ مدارس عربیہ کا نظم ونسق"۔

یوں تو اس کتاب کا مطالعہ ہر صاحب علم کے لیے مفید ہے لیکن مدارس عربیہ اور تعلیم وتدریس سے تعلق رکھنے والے حضرات کے لیے تو اس کا مطالعہ ناگزیر ہے۔ چراغ سے چراغ جلتا ہے اور یہ کام تبھی ہوتا ہے، جب وہ ایک دوسرے کے قریب آئیں۔ دوسروں کے تجربات سے آدمی بہت کچھ حاصل کر سکتا ہے اور وہ کام جو دوسروں نے سالوں میں کیا ہو۔ مہینوں میں سرانجام دیا جا سکتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ کتاب ایک رہنما کتاب ہے اور ہر مدرسہ کی لائبریری میں اس کا موجود ہونا ضروری ہے۔

اس ضمن میں نامناسب نہ ہوگا اگر ہم حکومت کی توجہ اس جانب مبذول کرائیں کہ اگر وہ ایسی اہم کتب تیار کرانے کی ابھی متحمل نہیں ہے تو کم از کم ایسے افراد کی حوصلہ افزائی نہایت ضروری ہے۔ جو اس کے حصے کا کام اپنے محدود وسائل کے باوجود کر رہے ہیں۔ خصوصی طور پر محکمہ اوقاف کو اس کتاب کی توسیعِ اشاعت اپنا فرض سمجھنا چاہیئے۔

۸۰۳ صفحات کی یہ کتاب سفید کاغذ پر چھپی ہے۔ کتابت وطباعت گوارا ہے گتے کی مضبوط جلد اور سہ رنگا

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

جاذبِ نظر ٹائیٹل کے ساتھ ــــــ کاغذ کی بے پناہ گرانی کے دور میں بائیس ۲۲ روپے قیمت ایک مجبوری امر ہے۔

★★★

نام کتاب: سرورِ کونین (صلی اللہ علیہ وسلم) اغیار کی نظر میں۔

مرتب: بشیر احمد سید ضخامت: ۲۰۰ صفحات

قیمت: ۶ روپے ناشر: کتاب منزل، بازار فاروق گنج، گوجرانوالہ

سرورِ کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا یہ کمال ہے کہ ان کے بدترین دشمنوں نے بھی ان کے امین اور صادق ہونے کی گواہی دی۔ انہیں اعلیٰ ترین اخلاق و کردار کا حامل انسان قرار دیا۔ ایسی شہادتیں اغیار ان کی حیات میں بھی دیتے رہے اور ان کے وصال کے بعد آج تک دیتے چلے آرہے ہیں ایک مسلمان کے لیے قرآنِ پاک اور احادیث کی موجودگی میں اغیار کے آراء کی کوئی اہمیت نہیں اور نہ ہی سیرتِ رسول مقبولؐ اس کی محتاج ہے لیکن تبلیغی نقطہ نظر سے ان آراء کی افادیت مسلّمہ ہے۔ وہ لوگ جو اسلام پر ایمان نہیں رکھتے۔ قرآنِ کریم پر جن کا یقین نہیں ہے۔ احادیث کو وقعت نہیں دیتے۔ ان لوگوں کو ان ہی کے ہم مذہب، ہم قوم دانشوروں اور اکابرین کے اقوال اور تحریریں پیش کر کے قائل کیا جاسکتا ہے، کہ دیکھو ہم تمہیں اس ہستی پر ایمان لانے کے لیے کہہ رہے ہیں جن کے متعلق خود تمہارے بڑوں نے یہ کہا ہے ــــــ اشاعتِ اسلام کے لیے (خود کو اسلامی تعلیمات کا عملی نمونہ بنا کر پیش کرنے کے بعد) یہ بہترین ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔

اسی جذبہ کے تحت بشیر احمد سید صاحب نے "سرورِ کونین" ــــــ اغیار کی نظر میں" مرتب کی ہے اور بلاشبہ انہوں نے اس سلسلہ میں خاصی محنت سے کام کیا ہے۔

کتاب تین ابواب پر مشتمل ہے پہلے باب میں مختلف موضوع پر انیس ۱۹ مضامین شامل ہیں جن میں تین کے علاوہ تمام مضامین ہندو یا سکھ حضرات کے قلم سے ہیں۔ ان میں سے موتی لال ماتھر کا مضمون "رسول اللہؐ کی تعلیمِ اخوت" پنڈت سندر لال کا مضمون "پیغمبرِ اسلام کا رہن سہن"۔ بھگوان داس کا مضمون "رسول اللہ کی مکمل زندگی کے اخلاقِ حسنہ" لالہ ویش بندھو کا مضمون "حضرت محمدؐ کی زندگی سے سبق سیکھیے" لالہ رام لال کا مضمون "حضرت محمدؐ کے عالمِ انسانیت پر عظیم احسانات" اور مالک رام کا مضمون "لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ" قابلِ ذکر ہیں۔ مالک رام کے مضمون کی آخری سطور ملاحظہ ہوں:-

© rasailojaraid.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ